48986-حرام مال کے ساتھ حج کرلیا

سوال

کیا حرام مال سے حج کرنے والے کا حج صحیح ہے کہ نہیں ؟

پسندیدہ جواب

اس کا حج صحیح ہے اوراس کا فریضہ حج ادا ہوجائے گا لیکن اس کا حج مبرور نہیں اوراس کے اجروثواب میں بہت ہی زیادہ نقص پیدا ہوا ہے ، آپ اس کی مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (34517) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں ۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی اپنی کتاب "المجموع " میں کہتے ہیں :

جب کسی نے حرام مال سے حج کیا تو وہ گنہگار ہے اوراس کا حج صحیح اورادا ہوجائے گا ، اوراکثر فقہاء کرام نے بھی یہی کہا ہے ۔ اھ کچھ کمی بیشی کے ساتھ نقل کیا گیا ہے ۔

دیکھیں : المجموع للنووی (62/7) ۔

اورالموسوعۃ الفقھیۃ میں ہے کہ :

اگرکسی نے شبہ والے مال سے حج کیا یا غصب شدہ مال سے تو ظاہر حکم سے اس کا حج صحیح ہے ، لیکن وہ گنہگار ہے اوراس کا حج مبرور نہیں ، امام شافعی ، امام مالک ، امام ابوحنیفہ اورسلف وخلف میں سے جمہور علماء کرام کا یہی مسلک ہے ۔

امام احمد رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

حرام مال سے کیا ہوا حج ادا نہیں ہوتا ، اورایک دوسری روایت میں ہے کہ اس کا حج حرمت کے ساتھ صحیح ہے ۔

اورحدیث شریف میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کا ذکر کیا کہ وہ بہت لمبا سفر کرتا ہے اوربال پراگندے ہیں اوراورگردوغبار میں اٹا ہوا اپنے ہاتھ آسمان کی طرف بلند کیے ہوئے یارب یارب کہہ رہا ہے حالانکہ اس کا کھانا حرام کا ، اس کا پینا حرام ، اس کا لباس حرام کا اوراسے غذا ہی حرام کی دی گئی ہے تو اس اس کی دعا کس طرح قبول ہوگی ۔ اھ

دیکھیں : الموسوعۃ الفقھیۃ (131/17) ۔

اورشیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے :

جب اس نے حج اللہ تعالی کے مشروع کردہ طریقہ کے مطابق کیا تو اس کا حج صحیح ہے ، لیکن اسے حرام کمائی استعمال کرنے کی وجہ سے گناہ ہوگا ، اوراسے اللہ تعالی کے ہاں اس فعل سے توبہ کرنا ہوگی ، اورحرام کمائی کی وجہ سے اس کا حج ناقص شمار ہوگا ، لیکن اس کا فریضہ ادا ہوجائے گا ۔ اھ

دیکھیں : فتاوی ابن باز (387/16) ۔

اور فتاوی اللجنۃ الدائمۃ (مستقل فتوی کمیٹی کے فتوی) میں ہے :

حرام کمائی کے مال سے کیا گئے حج کے صحیح ہونے میں کوئی مانع نہیں ، لیکن حرام کمائی کی بنا پر اسے گناہ ہوگا ، اور اس کے حج کے اجر و ثواب میں کمی تو ہوگی لیکن حج باطل نہیں ہوگا ۔ اھ

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (43/11) ۔

واللہ اعلم .